السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی باوجود بڑی مسجد کے محلہ کی چھوٹی مسجد میں اعتکاف بیٹھتا ہے، اور نماز مغرب کے بعد حقہ نوشی بھی کرتا ہے اور بڑی مسجد گاؤں کی چھوڑ کر دوسرے گاؤں میں جو نصف میل ہے قریب ہے۔ نماز جمعہ ادا کرتا ہے، کیا اس کا اعتکاف صحیح ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور علماء کے نزدیک اعتکاف ہر مسجد میں جائز ہے۔ اس لیے شخص مذکورہ کا اعتکاف صحیح ہے، البتہ حقہ نوشی کرتا ہے۔ یہ ممنوع ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مضر اشیاء سے منع فرمایا ہے نیز حدیث شریف میں ضروری حاجت کے سواجائے اعتکاف سے نکلنا منع فرمایا ہے اوراس غرض فاسد (حقہ نوشی) کےلیے باہر آنا اعتکاف کےلیے حارج ضرور ہے۔ واللہ اعلم

شرفیہ: ... یہ صحیح ہے مگر نماز جمعہ فرض ہے اوراعتکاف سنت ہے۔ اگر جمعہ ترک کرے تو ممنوع ہے۔ اور نکلنے کا ثبوت نہیں ملتا، لہذا جہاں جمعہ موجود ہو وہیں اعتکاف لازم ہے اور حقہ کشی کے باعث باہر نکلنے سے اعتکاف باطل ہوجاتا ہے۔

السنة علی المعتکف أن لا یعود مریضاً ولا یشهد جنازة ولا یمس امرأة ولا یباشرها ولا یخرج لحاجة إلا لما لا بد منه رواه ابوداؤد

اورحقہ تو جائز ہی نہیں ہے۔ (ابوسعید شرف الدین دہلوی، فتاویٰ ثنائیہ جلد ١ ص ٤٣٢)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ